# 21599-اجنبی عورت کودم کرنے کے لیے خلوت جائزنہیں

## سوال

قرآنی دم کرنے والے مولانا صاحب کے پاس جانے کا حکم کیا ہے ، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہر عورت کواکیلے اور خلوت میں دم کرتا ہے ، اور بعض اوقات عورت کی حالت کے پیش نظر کچھ دن تک اسے اپنے گھر میں بھی رکھتا ہے ؟
میں بھی انہی عورتوں میں شامل تھی لیکن بعد مجھ ایسا کرنے پر بہت زیادہ ندامت ہوئی تو میں نے اللہ تعالی سے استغفار کرتے ہوئے ایسے کام سے توبہ کرلی ۔

## پسندیدہ جواب

الحمدللہ

کسی بھی اجنبی عورت سے خلوت کرنا حرام ہے چاہے وہ قرآن کریم کا دم کرنے کے لیے ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( کوئی بھی مرد کسی عورت سے خلوت نہ کرے ، اس لیے کہ ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے ) ۔

اور خلوت میں سب سے زیادہ خطرناک اور عظیم جرم تو آپ کا اس اجنبی مرد کے گھر میں کچھ راتیں بسر کرنا اور اس کے گھر میں قیام ہے اور آپ کے ساتھ خلوت ہے ، جو سب کچھ شر اور فساد کے وسائل میں شامل ہوتا ہے ۔

توہر اس مسلمان عورت پر جس نے ایسا کام کیا ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ نصوحہ کرے ، اور آئندہ عزم کرے کہ وہ ایسا برا کام نہیں کرے گی ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔.